

بیمہ زندگی کے قانونی لوازمات

زندگی ایک ناپائیدار حقیقت ہے جس کا ایک لمحے کا بھروسہ نہیں کہ کب بلاوا آئے اور کب ایک انسان اپنے روزمرہ کے امور کی سرانجام دہی کے دوران یکدم مُلکِ عدمِ مدھار جائے۔ اس عالمِ فانی میں ہر ذی روح کو زوال ہے۔ دُنیا میں انسان آخری دم تک اس جستجو میں لگا رہتا ہے کہ اپنی ذات سے وابستہ دیگر افراد کیلئے تگ و دو کرے اور اپنے قریبی رشتہ داروں اور وارثان کو بہتر طرزِ زندگی فراہم کرے۔ وہ اپنے بیوی، بچوں، والدین اور بہن بھائیوں کی زندگی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کرتا ہے لیکن موت کی حقیقت سے بھی انکار نہیں وہ کس وقت، کس لمحہ اُسے آن دبوچے گی اس کا کسی شخص کو اندازہ نہیں ہے۔ ان حالات میں اپنے پیاروں کو اپنی ناگہانی موت کی صورت میں مالی تحفظ فراہم کرنے کی غرض سے بیمہ زندگی " کی اصطلاح عام ہوئی۔ زندگی بیمہ ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں بیمہ شدہ شخص بیمہ کنندہ کمپنی کو اقساطِ بیمہ (Premium) کی ادائیگی اس شرط پر کرتا ہے کہ اس کی ناگہانی موت کی صورت میں بیمہ کنندہ اُس کے نامزد کردہ وارثان کو ایک مخصوص رقم کی ادائیگی کرے گا۔ قدیم رومن تہذیب نے بیمہ زندگی کا استعمال شروع کیا جس کا مقصد مرنے والے کی تجہیز و تدفین پر اٹھنے والے اخراجات اور ورثاء کو مالی مدد فراہم کرنا ہوتا تھا۔ بیمہ زندگی کی موجودہ شکل نے اٹھارویں صدی سے رواج پانا شروع کیا۔

پاکستان میں بیمہ زندگی کے معاہدے کو قانونی تحفظ حاصل ہے اور قانونِ بیمہ مجریہ ۲۰۰۰ء (Life Insurance, 2000) بیمہ زندگی کے لوازمات بیان کرتا ہے۔ مذکورہ قانون میں بیمہ زندگی کی تفصیل اور تعریف کا احاطہ کیا گیا ہے جس کے مطابق بیمہ کا ایسا معاہدہ جس کی رُو سے کسی شخص کی زندگی ختم ہونے کی صورت میں یا کسی ناگہانی واقعہ جو انسانی زندگی لینے کا موجب بنے کے رُو نما ہونے کی صورت میں لواحقین کو متفقہ رقم کی ادائیگی کا اقرار کیا جاتا ہے۔ قانونِ بیمہ مجریہ 2000ء کی دفعہ 3 کے مطابق کاروبارِ بیمہ کو زندگی بیمہ اور بلا زندگی بیمہ کی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ مذکورہ دفعہ کے تحت درج ذیل اقسام کے معاہدہ بیمہ جات بیمہ زندگی کے معاہدے سمجھے جائیں گے۔

(الف) ایسے بیمہ معاہدات جو کسی شخص کی موت یا کسی مشروط واقعے کے رُو نما ہونے کی صورت میں (جس کا خاتمہ موت کی صورت میں ہو) لواحقین کو طے شدہ رقم کی ادائیگی کے متعلق ہوں؛

(ب) ایسا بیمہ معاہدہ جس میں اقساطِ بیمہ (پرمیئم) کی ادائیگی انسانی زندگی کے خاتمے تک کی جانی طے کی جائے؛

(ج) بیمہ کا ایسا معاہدہ جس میں انسان تا حیات سالانہ بنیادوں پر ادائیگی کرتا ہے؛

(د) ایسا معاہدہ جو طبعی اخراجات کی ضمانت مہیا کرے؛

(ر) مستقل معذوری کی صورت میں آمدنی کے معاہدات؛ اور

(س) علاوہ ازیں دیگر معاہدات جو مجوزہ ہوں۔

اس قانون میں اگر کچھ برخلاف نہ بیان کیا گیا ہو تو کوئی ایسا بیمہ معاہدہ جس کا حقیقی مقصد بیمہ زندگی کا کاروبار ہو لیکن اُس میں بلا زندگی بیمہ کی چند شرائط بھی شامل ہوں معاہدہ بیمہ زندگی ہی متصور ہوگا۔

زندگی بیمہ کی اقسام: (دفعہ 4)

قانونِ بیمہ مجریہ 2000ء کی دفعہ 4 معاہدہ زندگی بیمہ کی مختلف اقسام پر روشنی ڈالتی ہے جس کے مطابق زندگی بیمہ کی درج ذیل اقسام ہیں:-

(1) - عمومی کاروبار زندگی بیمہ (Ordinary Life Business):

یہ بیمہ زندگی کے وہ کاروبار ہیں جو عمومی طور پر رائج ہیں اور دیگر اقسام یعنی تلافی سرمایہ، پینشن فنڈ اور حادثے یا صحت کے بیمہ سے تعلق نہیں رکھتے۔ یہ عمومی زندگی بیمہ کے معاہدات ہیں جو عام طور پر رائج ہیں جن کے تحت بیمہ شدہ اپنی موت کی صورت میں نامزد اشخاص کو مختص رقم کی ادائیگی کا بیمہ معاہدہ کرتا ہے اور اس ضمن میں طے شدہ اقساط کی ادائیگی بھی کرتا ہے۔

(2) - تلافی سرمایہ کا کاروبار (Capital Redemption Business):

یہ وہ کاروبار بیمہ ہے جس کا مقصد تلافی سرمایہ معاہدات کو منوثر بنانا ہے۔ تلافی سرمایہ (Capital Redumption) بیمہ معاہدات دراصل بیمہ کمپنی اور افراد کے مابین سرمایہ کاری کا معاہدہ ہے اس معاہدے کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں کسی مشروط واقعہ کے رُو پذیر ہونے پر بیمہ کی رقم کی ادائیگی نہیں کی جاتی بلکہ یہ دراصل ایک طرح کی سرمایہ کاری ہوتی ہے جس کے تحت سرمایہ کار کو ایک طے شدہ معاہدے کے تحت مختص منافع یا رقم کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ ان معاہدات میں سرمایہ کاری کرنے والے کو بعض اوقات منافع کے ساتھ نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔

(3) - پینشن فنڈ کا کاروبار:

اس کاروبار بیمہ میں زندگی بیمہ کے وہ معاہدات شامل ہیں جن کا مقصد ملازمین کو پینشن سکیم کی رُو سے رقم کی ادائیگی یا ملازمت سے ریٹائرمنٹ یا سبکدوشی کے بعد ملازم کو بغرض تحفظ رقم کی ادائیگی ہو۔ ایسی سکیموں کی ملکیت متولی سکیم یا ادارے کے مہتمم کے پاس ہوتی ہے۔

(4) - حادثہ یا معاملات صحت کا بیمہ (Accident and Health Business):

حادثہ یا معاملات صحت کے بیمہ سے مراد ایسے معاہدات ہیں جو حادثے یا بیماری کی صورت میں بیمہ کنندہ کو طے شدہ رقم کی ادائیگی سے متعلق ہیں ان رقم کا مستفید کنندہ پالیسی رکھنے والے کے علاوہ دیگر افراد بھی ہو سکتے ہیں جن کے استفادے کیلئے پالیسی حاصل کی گئی ہو۔ ان معاہدات کی صورتیں درج ذیل ہیں:-

(الف) کسی حادثے کی صورت میں چوٹیں آنا؛

(ب) کسی بیماری یا حادثے کی وجہ سے معذور ہو جانا؛ اور

(ج) کسی بیماری، حادثے یا غیر موزونیت کی وجہ سے نقصان اٹھانا یا طبی اخراجات وغیرہ۔

بیمہ کے کاروبار کرنے کی اہلیت:-

قانون بیمہ کی دفعہ 5 کے تحت پاکستان میں کوئی بھی پبلک کمپنی یا کوئی باڈی کارپوریٹ (جو پرائیویٹ کمپنی یا کسی پرائیویٹ کمپنی کی ذیلی کمپنی (Subsidiary Company) نہ ہو) بیمہ کاروبار کرنے کی مجاز ہے اور دفعہ 6 کے تحت بیمہ کاروبار کرنے والے تمام اداروں پر لازم ہے کہ وہ سیکوریٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن سے بیمہ کے کاروبار کی رجسٹریشن کروائیں۔ دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (6) کی رُو سے بیمہ کاروبار کی رجسٹریشن کی درخواست کے ہمراہ تمام متعلقہ معلومات، شرائط و ضوابط جن کی بناء پر کاروبار کیا جائے گا اور ضروری دستاویزات منسلک کی جانی لازمی ہیں۔ اسی طرح ذیلی دفعہ (8) بطور خاص تقاضا کرتی ہے کہ بیمہ زندگی کے کاروبار کی درخواست کے ہمراہ زندگی بیمہ کی پالیسی کے قواعد و ضوابط طے شدہ شرح، فوائد و نقصانات وغیرہ کی تفصیلات بھی پیش کی جائیں اور جہاں زندگی بیمہ کاروبار سرمایہ کاری سے متعلق ہو وہاں سرمایہ کاری کی تفصیلات اور وہ بنیادی وجوہات جن کی بناء پر پالیسی کے تحت منافع ادا کیا جائے گا اور مجوزہ اخراجات وغیرہ سب کی تفصیلات منسلک کی جانی لازم ہیں۔

قانون ہذا کی دفعہ 13 یہ قدغن عائد کرتی ہے کہ کوئی بھی بیمہ کاروبار کرنے والا شخص متذکرہ بالا شقات میں درج قواعد اور ضابطہ کار کے برخلاف

زندگی بیمہ کا کاروبار شروع نہیں کر سکتا اور اگر وہ ایسا کرنا چاہے تو اس کیلئے لازم ہے کہ وہ کاروبار شروع کرنے سے 30 یوم قبل کمیشن سے ترمیم شدہ زندگی کا روبرو لے اور تمام متعلقہ دستاویزات اور مواد ضروری ترامیم کے ساتھ کمیشن کے روبرو داخل کروائے۔

قانون بیمہ مجریہ 2000ء کی رُو سے زندگی بیمہ کا کاروبار کرنے والی کمپنیوں پر لازم ہے کہ وہ بیمہ زندگی کے کاروبار کو چلانے کیلئے کم از کم ایک قانونی فنڈ ضرور تشکیل دیں۔ اس قانونی فنڈ کی تشکیل اور قیام کے متعلق تمام معلومات قانون ہذا کی رُو سے سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن کو دی جانی ضروری ہیں اور اس قانونی فنڈ کا تذکرہ پالیسی کی دستاویزات میں کیا جانا بھی ضروری ہے۔ (دفعات 14 اور 15)

کاروبار زندگی بیمہ میں نامزدگیاں (دفعہ 72):-

ایسا شخص جس نے اپنی زندگی کا بیمہ کروا رکھا ہے، پالیسی کے منوثر ہونے یا ادائیگی کے ضمن میں اس کے واجب الادا (Mature) ہونے پر اس کیلئے لازم ہے کہ کسی ایسے شخص یا اشخاص کی نامزدگی دے جنہیں اُس کی وفات کی صورت میں بیمہ کی رقم کی ادائیگی کی جائے۔ تاہم اگر نامزد کردہ شخص نابالغ ہو تو وہ مجوزہ طریقہ کار سے کسی ایسے فرد کو بھی نامزد کر سکتا ہے جو نابالغ کے مفاد میں رقم وصول کرنے کا اہل ہو۔ پالیسی رکھنے والے کی جانب سے دی گئی نامزدگی کا تذکرہ پالیسی کی شقات میں کیا جانا ضروری ہے اور پالیسی رکھنے والا شخص نامزد کردہ شخص کا نام صرف تحریری نوٹس کے بعد ہی تبدیل کر سکتا ہے اس ضمن میں بیمہ کمپنی زندگی بیمہ پالیسی رکھنے والے شخص کو نامزدگی کی توثیق کی سند دے گا اور اگر نامزدگی میں تبدیلی یا تنسیخ کی گئی ہوگی تو اُس سے بھی مطلع کرے گا۔ گروہی زندگی بیمہ پالیسی (یعنی ایسی زندگی بیمہ پالیسی جو افراد کے کسی گروہ کو بیمہ کا تحفظ فراہم کرے مثال کے طور پر مشترکہ آجر کے ملازمین یا کسی سوسائٹی کے اراکین وغیرہ) میں بھی نامزدگی کا طریقہ کار ایسا ہی ہوگا۔

کاروباری طرز عمل (دفعہ 75):-

کاروبار بیمہ میں فریقین کا کاروباری طرز عمل بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ قانون بیمہ 2000 کے حصہ نہم (Part ix) میں مروجہ دفعات فریقین معاہدہ بیمہ کے کاروباری طرز عمل کے متعلق ہیں جن کی رُو سے معاہدہ بیمہ کی شقات پر انتہائی نیک نیتی سے عمل کیا جانا لازمی ہے۔ معاہدہ بیمہ کی تمام شقات پر عمل کرتے ہوئے اگر فریقین کی نیک نیتی شامل نہ ہوگی تو معاہدہ غیر منوثر ہوگا۔ معاہدہ بیمہ میں نیک نیتی سے عمل کرنے کی شرط ضرور تحریر کرنی چاہیے۔

گمراہ کن اور دھوکے پر مبنی طرز عمل (دفعہ 76):-

بیمہ کا کاروبار کرنے والے پر لازم ہے کہ وہ کاروبار کرتے ہوئے گمراہ کن اور دھوکے پر مبنی طرز عمل سے اجتناب کرے۔ کسی بیمہ پالیسی میں غیر یقینی اور غیر ضروری شرائط کا اضافہ جن سے پالیسی رکھنے والا بے خبر ہو یا اُن کی توثیق نہ کرتا ہو، دھوکہ دہی اور فریب کے مترادف ہے۔ جہاں کہیں بھی بیمہ کا کاروبار کرنے والا گمراہ کن اور مبنی بردھوکے کے طرز عمل کا مرتکب پایا جائے گا اور جس کی بناء پر پالیسی رکھنے والے کو کوئی نقصان پہنچے گا تو بیمہ کا کاروبار کرنے والا پالیسی رکھنے والے کے اُس نقصان کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور اس ضمن میں کمیشن کو بھی اختیار ہے کہ وہ بیمہ کے کاروبار کرنے والے پر جرمانہ عائد کرے۔

پالیسی رکھنے والے سے متعلق شرائط میں ابہام پیدا کرنا (دفعہ 77):-

بیمہ معاہدے کی شرائط میں موجود کوئی بھی ابہام کسی طور بھی پالیسی رکھنے والے کے مفاد کے خلاف نہیں جائے گا۔ کسی بھی بیمہ کا کاروبار کرنے والے شخص یا ادارے پر لازم ہے کہ پالیسی کی دستاویزات کی تیاری کرتے ہوئے حتی الامکان کوشش کرے کہ معاہدے کی زبان سادہ ہو اور تجویز اور دعویٰ (Claim) کی دستاویزات میں سوالات کے جوابات دینے کے طریقہ کار کے متعلق واضح ہدایات دی گئی ہوں جن کے نتیجے میں حاصل شدہ معلومات جامع اور قانون کے مطابق ہوں۔ ان شقات سے انحراف بیمہ کا کاروبار کرنے والے پر پابندی عائد کرتا ہے کہ وہ اس ابہام کا فائدہ اٹھا کر پالیسی رکھنے والے کو اس

کے جائز دعویٰ (Claim) سے محروم کرنے کی کوشش کرے۔

قانون کی شقات کا ادخال۔ باطل اور جرم (دفعہ 78):-

معاهدہ بیمہ کی کوئی بھی ایسی شق جو قانون ہذا کی کسی شق سے انحراف کرتی ہو یا کسی شق کے نفاذ پر قدغن عائد کرتی ہو، باطل قرار دی جائے گی اور بیمہ کا کاروبار کرنے والا قانون ہذا کے تحت جرم کا مرتکب ہوگا۔

جھوٹے دعویٰ (Claim) کی بناء پر زندگی بیمہ پالیسی کی تنسیخ (دفعہ 82):-

ایسی زندگی بیمہ پالیسی جو جھوٹے دعویٰ اور دھوکہ دہی کی بنیاد پر تشکیل دی گئی ہو یا جس کا دعویٰ جھوٹا ہو، وہ قانون ہذا کی دفعہ 82 کی رو سے منسوخ متصور ہوگی جس کیلئے بیمہ کا کاروبار کرنے والا ٹریبونل کو مذکورہ زندگی پالیسی کی تنسیخ کی منظوری کی درخواست دے گا اور اس ضمن میں پالیسی ہولڈر کی تحریری رضامندی بھی حاصل کرے گا۔ بیمہ ٹریبونل اگر مطمئن ہوگا کہ پالیسی جھوٹے دعویٰ پر ہی مبنی ہے تو وہ پالیسی کی منسوخی کی رضامندی دے دے گا تاہم اگر کوئی شخص منسوخ شدہ پالیسی میں کسی قسم کا استحقاق رکھتا ہو گا تو ٹریبونل کو اختیار ہے کہ وہ مذکورہ شخص کو حالات کے مطابق جائز رقم کے اجراء کے احکامات جاری کرے۔

قانون ہذا کے برخلاف عمل کرنے کی سزا (دفعہ 156):-

بیمہ کا کاروبار کرنے والا شخص اگر قانون ہذا کی پاسداری کرنے اور مروجہ شقات پر ان کی اصل روح کے مطابق عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے اور اگر بیمہ کا کاروبار کرنے والے ادارے کے ڈائریکٹر یا افسران جان بوجھ کر اس قانون کی دفعات سے انحراف کرتے ہیں تو انہیں جرمانے کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے اور اگر پھر بھی یہ انحراف یا نقص جاری رہے تو دس ہزار روپیہ روزانہ کے حساب سے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

نااہل، غیر رجسٹرڈ اور متعین سرمائے کے بغیر بیمہ کا کاروبار کرنے کی سزا (دفعہ 157):-

جو شخص قانون ہذا کی دفعہ 5 جو اہل افراد کی تعریف کرتی ہے، دفعہ 6 جو بیمہ کاروبار کی رجسٹریشن لازم قرار دیتی ہے اور دفعہ 29 جو متعین رقم اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں بطور سیکیورٹی جمع کرانے کے متعلق ہے کی خلاف ورزی کرے گا اس پر بھی جرمانہ عائد کیا جائے گا جو 20 لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص جانتے بوجھتے ہوئے مذکورہ بالا جرائم کے مرتکب بیمہ کا کاروبار کرنے والے افراد یا ادارے سے پالیسی حاصل کرتا ہے تو اس پر بھی پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

دستاویز میں غلط بیانی کی سزا (دفعہ 158):-

جو کوئی بھی جان بوجھ کر بیمہ کی کسی دستاویز، رپورٹ، سند، ریٹرن یا بیلنس شیٹ وغیرہ کے مندرجات میں غلط بیانی یا غلط اندراجات کا مرتکب ہوگا وہ تین سال قید اور جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے کا سزاوار قرار دیا جائے گا۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غناء سحر

ریسرچ آفیسر-iii

لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان

سیکٹر فلور، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد۔

